اِلَیۡهِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَکۡمَامِهَا وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَ یَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰکَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِیۡدٍ ﴿ۚ۴۷﴾

مرنے پر فوراً ظہورِ نتائج کے دن کا علم اُسی کو ہے۔ اور کوئی پھل اور پھول اپنے خول یا غلاف سے نکلتے ہیں اور کوئی Female حاملہ ہوتی ہے اور بچّہ جنتی ہے تو یہ اُس کے علم سے ہوتا ہے۔ اور جس دن وہ انہیں ندا دے کر پوچھتا ہے کہ کہاں ہیں وہ ہستیاں جنہیں تم میری قوّتوں اور اقتدار میں شریک سمجھتے تھے، وہ کہتے ہیں کہ ہم پہلے ہی آپ سے عرض کر چکے ہیں وہ ہمیں کہیں دکھائی نہیں دیتیں (47)۔

الجزء 25

وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا کَانُوۡا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿۴۸﴾

جن کو وہ پہلے مدد کے لیے پکارا کرتے تھے، وہ ان سے غائب ہوجاتے ہیں اور انہیں یقین ہوجاتا ہے کہ ان کے لیے اب بھاگ کر کہیں پناہ لینے کی کوئی جگہ نہیں (48)۔

لَا یَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ ۫ وَ اِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾

انسان دنیا کے مال و دولت کی طلب سے اکتاتا ہی نہیں اور اگر کہیں کوئی تکلیف چھو جائے تو زندگی سے مایوس اور نااُمّید ہوجاتا ہے العٰدِیات۔8، التّکاثُر۔2-1(49)۔

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَیَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِیۡ ۙ وَ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰی رَبِّیۡۤ اِنَّ لِیۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰی ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۫ وَ لَنُذِیۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِیۡظٍ ﴿۵۰﴾

اگر ہم اسے، تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو کہتا ہے کہ یہ میری کوشش اور محنت کا نتیجہ ہے ھُود۔10۔ اور میں نہیں سمجھتا کہ مرنے پر دوبارہ زندہ کر کے ظہورِ نتائج کی گھڑی آئے گی اور اگر میں اپنے رب کی طرف واپس بھیجا گیا تو اس کے یہاں میرے لیے آسائشیں اور راحتیں ہی ہوں گی۔ سو، ہم کفّار کو جتا دیتے ہیں جو کرتوتیں وہ کرتے رہے تھے اور انہیں

سخت عذاب کا مزہ چکھاتے ہیں (50)۔

وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾

جب ہم انسان کو کسی نعمت سے نوازتے ہیں تو اعراض برتتے ہوئے پہلوتہی کرنے لگتا ہے اور جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو طول طویل دعائیں مانگنے لگ جاتا ہے بنی اسرائیل۔83 (51)۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِيۡ شِقَاقٍۭ بَعِيۡدٍ ﴿۵۲﴾

اے رسول ﷺ! تو ان سے کہہ کہ تم ذرا سوچو اور بتاؤ کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور حقیقتاً ہے بھی، پھر تم اس پر ایمان لانے سے انکار کردو تو جو اس کی مخالفت میں بہت دور تک چلا گیا ہو اس سے زیادہ راہ گم کردہ اور کون ہوسکتا ہے؟ (52)۔

سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِي الۡاٰفَاقِ وَفِيۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾

ہم انہیں عنقریب زمین اور بلندیوں کے اطراف و جوانب میں اور خود ان کی اپنی ذات میں، اپنی نشانیاں دکھاتے چلے جائیں گے یہاں تک کہ سائنسی علوم کے روز افزوں انکشافات کے نتیجے ہیں ان پر یہ بات روشن ہوجائے کہ اس قرآن کے بیان کردہ حقائق واقعتاً سچے ہیں الشّوریٰ۔29۔ کیا یہ بات تیرے ربّ کے بارے میں کافی نہیں کہ وہ ہر شئے پر نگران ہے (53)۔

ع 6 10 1

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ؑ ﴿۵۴﴾

یہ بات ذہن نشین رہے کہ یہ لوگ اپنے ربّ کے قانونِ مکافاتِ عمل کا سامنا کرنے سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ یاد رکھو! اس کا قانون ہر شئے کو محیط ہے (54)۔

سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی (۴۲)

اٰیَاتُهَا ۵۳ — رُکُوۡعَاتُهَا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ۟ۚ﴿۱﴾	حمید، مجید حٰمٓ السّجدہ ۔1 (1)۔
عٓسٓقٓ ﴿۲﴾	علیم، سمیع، قدیر کا فرمان ہے (2)۔
کَذٰلِکَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡکَ وَ اِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾	اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ! اللہ، جس کا قانون غالب اور مبنی بر حکمت ہے، تیری طرف اس انداز سے وحی بھیج رہا ہے جس طرح، تجھ سے پہلے انبیاء کی طرف بھی پیغامِ رسالت وحی کیا تھا (3)۔
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ هُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۴﴾	کائنات میں جو کچھ ہے، سب اسی کے پروگرام کی تکمیل کے لیے مصروفِ عمل ہے۔ وہ رفعتوں اور عظمتوں کا مالک ہے اور انسان کو شرف کی بلندیاں اور زندگی کی بنیادی قوّتیں عطا کرنے والا ہے (4)۔
تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵﴾	قریب تھا کہ اجرامِ فلکی ان کے اوپر سے پھٹ پڑتے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اور ملائکہ، فرشتے ...... اپنے نشو ونما دینے والے کی صفتِ ربوبیّت کو وجہٗ حمد و ستائش بنانے کے لیے تگ و تاز کرتے، سرگرمِ عمل رہتے ہیں اور اہلِ زمین کے لیے تخریبی قوّتوں سے حفاظت کا باعث بنتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ اللہ تخریبی قوّتوں کے اثرات سے حفاظت اور نشو ونما عطا کرنے والا ہے (5)۔

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۶﴾	اور جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے اللہ ان پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ اے رسول ﷺ! تُو ان کے لیے ذمّہ دار نہیں ہے (6)۔
وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ﴿۷﴾	اور ہم نے تیری طرف یہ قرآن واضح عربی زبان میں وحی کیا ہے تاکہ تُو اُمّ القریٰ۔۔۔، مکّہ اور اس کے گردو نواح میں بسنے والوں کو ان کے غلط طرزِ زندگی کے گھناؤنے نتائج سے متنبّہ کردے اور سب کو جمع کرنے کے دن سے بھی آگاہ کردے جس کے وقوع پذیر ہونے میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنّت میں ہوگا اور دوسرا بھڑکائی ہوئی آگ، جہنّم میں (7)۔
وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۸﴾	اگر اللہ کی مشیّت ایسی ہوتی تو وہ از خود انہیں اُمّتِ واحدہ بنا دیتا مگر اللہ کا یہ قانون نہیں المآئدہ۔48۔ فکروعمل کی آزادی کے ساتھ انسانیّت کو خود اُمّتِ واحدہ کے قالب میں ڈھلنا ہوتا ہے۔ اور جو شخص چاہتا ہے، اللہ اسے رحمت میں داخل کرتا ہے ورنہ ظالموں کا تو کوئی دوست اور مددگار نہیں ہوتا (8)۔
ع 1/9/2 اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۹﴾	کیا ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور مددگار و دم ساز بنا رکھے ہیں۔ لیکن اللہ ہی حقیقی کارساز ہے اور وہی عقل و شعور سے کام نہ لینے والے مُردوں کو وحی کے نور سے زندگی بخشتا ہے الانعام۔123 اور اسی کا قانون ہر شئے پر حاوی اور غالب ہے (9)۔

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ‌ۖ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۱۰﴾

اور تم کسی معاملے میں اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کے قانون کے مطابق ہونا چاہیئے اَلنِسّاء۔59۔ وہی اللہ میرا ربّ ہے۔ میں اسی کے قانون پر بھروسا کرتا ہوں اور اسی کے قانون سے رہنمائی لیتا ہوں (10)۔



فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا‌ ۚ يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ‌ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَىۡءٌ ‌ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۱﴾

وہ کائنات کو اوّلین بار وجود میں لانے والا ہے۔ اس نے تمہی میں سے تمہارے جوڑے بنائے اور مویشیوں میں سے بھی۔ اس طرح وہ تمہیں پھیلاتا رہتا ہے Multiplies you۔ اس کی مثل کوئی شۓ نہیں۔ وہ سننے والا اور بصیرت Insight رکھنے والا ہے (11)۔

لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

کائنات کے خزانے اسی کے قبضۂ قدرت میں ہیں۔ جو اپنی محنت سے وسعت سے رزق لینا چاہے، اس کا رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جو کم لینا چاہے اسے نپا تُلا ہی دیتا ہے۔ اسے ہر شئے کا علم حاصل ہے الرّعد۔17، بنی اسرائیل۔ 30 ، القّصص۔ 82 ، الرّوم۔ 37 ، الزُّمر۔52، سبا۔36، الاعنکبوت۔62، (12)۔



شَرَعَ لَكُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰٓى اَنۡ اَقِيۡمُوا الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ‌ؕ كَبُرَ عَلَى الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ‌ؕ اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ ﴿۱۳﴾

اس نے تمہارے لیے وہ دین، نظامِ زندگی نمایاں اور واضح کر دیا ہے جس کا اس نے نوح علیہ السلام کو حکم دیا تھا اور جسے ہم نے اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، تیری طرف وحی کیا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السّلام کو حکم دیا تھا کہ اس نظام زندگی کا قیام عمل میں لانا اور اس میں تفرقہ نہ پیدا کر لینا۔ جس نظامِ زندگی کی طرف

تُو مشرکین کو دعوت دے رہا ہے، وہ ان پر بڑا گراں گزرتا ہے۔ اللہ اپنی مشیّت کے مطابق نبوّت کے لئے برگزید فرمالیتا ہے اور، جو ہمیشہ اللہ کے قانون کی طرف رجوع کرتا ہے، اسے راہِ ہدایت دکھا دیتا ہے (13)۔

وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۱۴﴾



وہ اپنے پاس علمِ وحی آجانے کے بعد، محض باہمی حسد کے باعث فرقوں میں بٹ گئے۔ اگر تیرے ربّ کی طرف سے اعمال کے نتائج مرتّب ہوکر سامنے آجانے کی ایک مدّت مقرّر نہ ہوتی تو ان کے مابین کب کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور ان کے بعد جن لوگوں کو کتاب کا وارث بنایا گیا، وہ اضطرابِ نفس میں مبتلا رکھنے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں (14)۔

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ‌ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ‌ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ‌ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ‌ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ‌ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ‌ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ‌ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ‌ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا‌ ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ ﴿۱۵﴾



مگر اے رسول ﷺ! تو اسی دین کی طرف دعوت دیتا رہ۔ اور جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے، سیدھی راہ پر گامزن رہ اور ان کی خواہشات کے پیچھے نہ لگنا۔ اور انہیں بتادے کہ اللہ نے جو کتاب نازل کی ہے، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے مابین عدل کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا نشوونما دینے والا ہے۔ ہم اپنے اعمال کے ذمّے دار ہیں اور تم اپنے اعمال کے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان جھگڑا کس بات کا۔ اللہ ہم سب کو یکجا کر دیتا ہے اور اسی کے قانونِ مکافات کی طرف ہی ہم لوٹ کر جاتے ہیں (15)۔

وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ
حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّلَهُمۡ
عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ١٦

اور جو لوگ اللہ کے دین کے بارے میں مین میخ نکالتے رہتے ہیں بعد اس کے کہ اس دین کو بطورِ نظامِ زندگی قبول کرلیا گیا، ان کے ربّ کے نزدیک، انکی حجّت بازی بودی اور بے کار ہے؛ اور ان کی ان کے ربّ کی طرف سے گرفت ہوگی اور ان کے لیے شدید عذاب بھی ہوگا (16)۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ؕ وَمَا
يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ١٧

اللہ ہی ہے جس نے کتاب عدل وانصاف اور حکمت کے تقاضوں کے عین مطابق نازل کی اور معاشرے میں توازن قائم رکھنے کا ایک عملی نظام اور معیار: اے مخاطب! تجھے کیا معلوم کہ شاید موت پر ظہورِ نتائج کا وقت قریب ہی ہو (17)۔

يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَـقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ
يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ١٨

جو لوگ اس ظہورِ نتائج کی ساعت پر ایمان ہی نہیں رکھتے، وہ ''السَّاعَةُ'' کے لیے جلدی مچا رہے ہیں الصّٰفٰت ۔176، حال آں کہ جو اس پر یقین رکھتے ہیں، وہ اس سے ترساں رہتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ ایک حقیقتِ ثابتہ ہے جو سامنے آکر رہتی ہے۔ یاد رکھو! جو لوگ مرنے پر فوراً یکبارگی ظہورِ نتائج کی گھڑی کو جھٹلا رہے ہیں، وہ گمراہی میں بہت دور چلے گئے ہیں (18)۔

ع 2 10 3 اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ١٩

اللہ، اپنے بندوں کے بارے میں حد درجہ نرمی برتنے والا Benignant ہے نیز رہنمائی دینے میں نرم اور نہایت لطیف انداز اختیار کرنے والا ہے۔ جو اپنی

مشیّت، قانون کے مطابق رزق عطا کرتا ہے۔ وہ صاحبِ قدرت اور غلبہ واقتدار کا مالک ہے (19)۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ‌ۚ وَمَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ۝٢٠

جو شخص اُخروی زندگی کے ماحصل کا خواہاں ہو، ہم اس کی Earnings میں اور اضافہ کر دیتے ہیں البقرہ۔201، بنی اسرائیل۔19 اور جو دنیاوی زندگی کی کھیتی کا طالب ہو، ہم اس میں سے اسے دے دیتے ہیں البتہ حیاتِ آخرت میں اس کا کوئی حصّہ نہیں البقرہ۔200 (20)۔

اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ‌ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝٢١

کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے کوئی نظامِ زندگی تجویز کر رکھا ہے جن شرکاء کی اللہ نے سَنَدِ نازل نہیں کی۔؟ اگر مہلت کے بعد فیصلے کا قانون پہلے سے مقرّر نہ ہوا ہوتا الشّورٰی۔14 تو ان میں کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہی ہے (21)۔

تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَـنّٰتِ‌ۚ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡـفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ۝٢٢

اے مخاطب! تُو دیکھتا ہے کہ ظالم اپنے اعمال کے انجام سے ڈر رہے ہیں اور وہ محسوس شکل میں ان کے سامنے آکر رہے گا۔ اور جو ایمان لائے اور ایسے کام کرتے رہے جو اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ تھے، وہ جنّت کے سرسبز وشاداب باغات میں ہیں۔ انہیں اپنے ربّ کے یہاں سے جو چاہتے ہیں، ملتا ہے۔ یہ اللہ کا بڑا فضل ہے (22)۔

ذٰلِكَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ
وَمَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِیۡهَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾

یہی وہ فضل ہے جس کی اللہ، اپنے ان بندوں کو بشارت دیتا ہے جو مستقل اقدار پر ایمان لاتے اور حسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے کام کرتے رہتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! تُو واضح کردے کہ میں تم سے اس ابلاغ و تنذیر کا کوئی اجر نہیں طلب کر رہا ماسوائے اس کے کہ تم اپنے رشتے ناطے کے حقوقِ موَدّت ادا کرتے رہو (الفرقان 57)۔ اور جو شخص اپنی محنت سے سامانِ راحت و آسائش حاصل کرتا ہے، ہم ان میں مزید اضافہ کرتے جاتے ہیں۔ اللہ بے شک حفاظت اور کوششوں کے بھرپور نتائج کا عطا کرنے والا ہے (23)۔

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخۡتِمۡ
عَلٰی قَلۡبِكَ ؕ وَیَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَیُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ
اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اپنی طرف سے افترا کرکے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیا ہے۔ اے رسول ﷺ! اگر تُو ایسا کرتا تو، اللہ اپنے قانون کے مطابق، تیرے قلب کو وحی کے لیے سربمُہر کردیتا۔ اللہ باطل کو نیست و نابود کردیتا ہے اور حق کو اپنے قانون کی رو سے Establish کردیتا ہے یونس۔82۔ وہ، یقیناً سینوں میں مستور باتوں کا علم رکھنے والا ہے (24)۔

وَهُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَیَعۡفُوۡا عَنِ
السَّیِّاٰتِ وَیَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ۙ

وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور غلطیوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور تم جو کچھ بھی کرتے رہتے ہو، اسے جانتا ہے (25)۔

وَیَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیۡدُهُمۡ

اور جو لوگ ایمان لائیں اور صلاحیّت پرور کام کرتے

مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ الۡکٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۲۶﴾	رہیں، ان کے اعمالِ صالحہ کو نتیجہ خیز بنا دیتا ہے اور اپنے فضل سے ان کے ثمرات کو مزید بڑھا بھی دیتا ہے۔ البتہ کافروں کے لیے شدید عذاب ہے (26)۔
وَ لَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ لٰکِنۡ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۲۷﴾	دین کا نظام، افرادِ مملکت کو ضروریات کے مطابق سامانِ زیست فراہم کرتا ہے۔ ایسا کرنے کی ذمّے داری اس پر ہے۔ اگر یہ نظام فراخی سے یعنی ضرورت سے زائد دینے لگے تو لوگ حدود فراموشی اور مملکت میں فساد برپا کرنے پر اُتر آئیں۔ لیکن وہ اندازے اور پیمانے کے مطابق By measures رزق کی تقسیم کرتا ہے۔ اللہ، اپنے بندوں کی ضروریات کا معروضی علم بھی رکھتا ہے اور بصیرت Insight بھی (27)۔
وَ هُوَ الَّذِیۡ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَ یَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۸﴾	اور وہی ہے جو، لوگوں کے نااُمّید ہوجانے کے بعد، بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت ......سامانِ زیست کو پھیلا دیتا ہے اور ستائش وتعریف کا مالک وہی کارسازِ حقیقی ہے (28)۔
ع 3 10 4 وَ مِنۡ اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَثَّ فِیۡهِمَا مِنۡ دَآبَّۃٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ﴿۲۹﴾	تخلیقِ ارض اور اجرامِ فلکی اور جو جاندار ان میں پھیلا دیئے گئے ہیں، اس کی ایسی نشانیوں میں سے ہیں جو توجّہ کو خالق اور اس کے قوانین کی طرف منعطف کرا دیتے ہیں اور جب چاہے، وہ ان کو ملا دینے پر بھی قادر ہے حٰمٓ السّجدہ۔53 (29)۔
وَ مَاۤ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ	جو مصیبت بھی تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی لائی

وَيَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِيۡرٍؕ﴿۳۰﴾	ہوئی ہوتی ہے اَلنِسَّا۔79، اور بہت سی فرِ وگزاشتوں سے تو وہ درگزر فرما دیتا ہے (30)۔
وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۖۚ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ﴿۳۱﴾	تم قانون کی خلاف ورزی کر کے زمین میں بچ نہیں سکتے اور نہ ہی اللہ کو چھوڑ کر تمہارا کوئی دوست اور مددگار ہے (31)۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِؕ﴿۳۲﴾	اور اس کے قانون کی Symbols ،نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والی پہاڑوں کی مانند کشتیاں ہیں (32)۔
اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍۙ﴿۳۳﴾	اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے اور یہ کشتیاں سمندر کے اوپر کھڑی کی کھڑی رہ جائیں۔ ان امور میں اللہ کے قوانین مضمر ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو اپنے پروگرام پر استقامت سے کاربند ہے اور جس کی کوششیں بھرپور نتائج کی حامل بنتی چلی جائیں (33)۔
اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿۳۴﴾	یا وہ لوگوں کی کرتوتوں کے باعث ان کشتیوں کو تباہ و برباد کر دے۔ وہ بہت سی لغزشوں سے درگزر فرما دیا کرتا ہے (34)۔
وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ﴿۳۵﴾	اور جو لوگ ہماری آیات میں مین میخ نکالتے رہتے ہیں، جان لیں کہ ان کے لیے بھاگ کر پناہ لینے کی کوئی جگہ نہیں ہے (35)۔
فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَۚ﴿۳۶﴾	جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے یہ متاع --- صرف دنیا کی زندگی کی ضروریات کے لیے ہے القصص۔60، اور صاحبِ ایمان اور اپنے نشوونما دینے والے ربوبیّت کے ضامن

کے قوانین پر بھروسا رکھنے والوں کے لیے جو کچھ اللہ کے یہاں موجود ہے، وہ بہترین، باقی رہنے والا اور تغیّر نا آشنا ہے (36)۔

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۚ﴿۳۷﴾

یہ بڑے جرائم اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں اور اگر کبھی انہیں کسی پر غصہ آجائے تو وہ اسے معاف کردیتے ہیں (37)۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ﴿۳۸﴾

اور اپنے ربّ کی اطاعت اختیار کیے رہتے ہیں اور نظام صلوٰۃ کا قیامِ عمل میں لاتے ہیں اور ان کے سارے کام باہمی مشاورت سے انجام پذیر ہوتے ہیں آلِ عمران۔159، اور ہم نے جو رزق انہیں عطا فرمایا ہوا ہے اس میں سے زائد از ضرورت، دوسرے ضرورت مندوں کے لیے نظام کی تحویل میں دیتے رہتے ہیں (38)۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور جب کبھی ان پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ اپنی حفاظت اور دفاع کرتے ہیں (39)۔

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

اور جرم کی سزا، جرم کے مطابق ہی ہو proportionate to the evil۔ لیکن جو درگزر کردے اور کمیاں دور کردے تو اس کا اجر اللہ کے یہاں محفوظ ہے۔ یقیناً وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (40)۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ؕ﴿۴۱﴾

اور جو اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد نظامِ عدل کے توسّط سے انتقام لیتا ہے تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں (41)۔

اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَيَبۡغُوۡنَ فِى
الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ‌ ؕ اُولٰۤـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾

اُن لوگوں پر، جو انسانوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں عدل وانصاف کے برعکس، حدود شکنی کرتے رہتے ہیں، یقیناً گرفت ہے۔ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے (42)۔

ع 4 14 5 وَلَمَنۡ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰ لِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾

اور جو کوئی تحمّل اور بُردباری اور درگزر سے کام لے تو یہ بات معاملات میں پختگی اور عزیمت کی مظہر ہے (43)۔

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِىٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ؕ وَتَرَى
الظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ
سَبِيۡلٍ‌ ۚ ﴿۴۴﴾

اور جو اللہ کی راہ چھوڑ کر غلط راستے پر چلا جائے تو اس کے بعد اس کا کون دوست و کارساز ہوگا؟ اے مخاطب تو دیکھتا ہے جب ظالم عذاب کو سامنے دیکھتے ہیں تو پوچھتے ہیں کہ کیا یہاں سے دنیا کو لوٹنے کی کوئی صورت ہوسکتی ہے؟ (44)۔

وَتَرٰٮهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ
يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِىٍّ‌ ؕ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ
الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿۴۵﴾

تو دیکھ رہا ہے کہ وہ جہنّم کے عذاب کے سامنے لائے جاتے ہیں، وہ ذلّت کی وجہ سے عاجزی اختیار کیے ہوتے ہیں اور کنکھیوں سے دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ کوئی انہیں دیکھ تو نہیں رہا۔ اور صاحبِ ایمان لوگ کہتے ہیں کہ مرنے کے بعد ظہور نتائج کے لیے یکبارگی اٹھ کھڑے ہونے کے وقت نقصان میں رہنے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی ذات کی نشوونما کا نقصان کرلیا اور اپنے ہم مشرب ساتھیوں کا بھی۔ یاد رکھو! ظالم، مستقل اور ابدی عذاب میں ہیں (45)۔

وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ‌ ؕ

اور اللہ کے سوائے ان کا کوئی دوست نہیں ہے جو ان کی

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ﴿۴۶﴾

مدد کر سکے۔ اور جو اللہ کی راہ چھوڑ کر گمراہ ہو جائے اس پر صحیح راہ نہیں کھل سکتی (46)۔

اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿۴۷﴾

اپنے ربّ کی اطاعت، فرماں پذیری اختیار کرلو پیشتر اس کے کہ وہ دن آجائے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں۔ اس دن تمہاری کوئی پناہ گاہ بھی نہیں ہوگی اور کوئی اس صورتِ حال کو بدلنے والا بھی نہ ہوگا (47)۔

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾

اگر یہ لوگ پھر بھی رُوگردانی کریں تو ہم نے تجھے اے رسول ﷺ! ان کا ذمّے دار بنا کر نہیں بھیجا۔ تیرا فریضہ تو صرف پیغامِ الٰہی کا پہنچا دینا Communicate کر دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر اسے اپنے ہی ہاتھوں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو انسان منکرِ حق اور ناشکرا بن جاتا ہے ھُود۔9، الرّوم۔36-33 (48)۔

لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۙ﴿۴۹﴾

ارض وسما پر اقتدارِ کلّی، Sovereignty اللہ ہی کی ہے۔ جو چاہتا ہے تخلیق کرتا ہے۔ اپنی مشیّت، قانون کے مطابق، کسی کو لڑکیاں اور کسی کو لڑکے عطا کرتا ہے (49)۔

اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾

یا لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر دیتا ہے۔ اور اپنی مشیّت کے مطابق کسی کو بانجھ ہی رہنے دیتا ہے۔ وہ ہر بات کا علم رکھنے والا اور قانون مقرر کرنے والا ہے (50)۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ وَّرَآئِ

کسی انسان کا استحقاق نہیں کہ اللہ اس سے کلام فرمائے۔

حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ
عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾

ہاں وہ خود بذریعہ وحی یا حجاب کے پیچھے سے البقرہ۔253، النساء۔164، یا کوئی وحی پہنچانے والا رسولؑ انسانوں کے پاس بھیجے۔سو، وہ اپنے حکم سے جو چاہے، وحی بھیجے۔وہ صاحبِ عظمت اور صاحبِ حکمت ہے (51)۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ
مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ
مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ۙ

اے رسول ﷺ! اسی Process سے ہم نے، اپنے امر سے، تیری طرف وحی بھیجی۔تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے الاعنکبوت۔48؟ لیکن ہم نے وحی کو نور کی ہیئت عطا کردی، اُس سے ہم اپنے بندوں کو اپنی مشیّت کے مطابق راہِ ہدایت دکھا دیتے ہیں۔اور تُو یقیناً صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرتا ہے (52)۔

5 ع 10 6 صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ع

اُس اللہ کے صراطِ مستقیم کی طرف جس کے پروگرام کی تکمیل کی خاطر کائنات کی ہر چیز مصروفِ تگ و تاز ہے۔غور سے سن لو کہ تمام امور اللہ کے قوانین کے مطابق انجام پذیر ہوتے ہیں، اللہ کے قوانین کی طرف ہی Refer ہوتے ہیں (53)۔

اٰياتها ۸۹ (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ رُكُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾ۚ

حمید، مجید کا ارشاد ہے کہ حٰمٓ السجدہ۔1 (1)۔

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ۙ

حقائق کو کھول کر بیان کرنے والی یہ کتاب Code

of life اس حقیقت پر شاہد ہے کہ (2)۔

اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ‏ ﴿۳﴾

ہم نے اس قرآن کو واضح اور فصیح عربی زبان میں بھیجا ہے تاکہ تم سمجھ سکو (3)۔

وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ‏ ﴿۴﴾

اور یہ ہمارے یہاں سے، بلند اور حکمت سے لبریز قانون کی اصل و بنیاد ہے (4)۔

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ‏ ﴿۵﴾

تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ چونکہ تم ایک نادان سی قوم ہو، اس لیے ہم تم سے، اعراض برتتے ہوئے اس کتاب کو تم پر لاگو نہیں کریں گے (5)۔

وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ فِى الۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿۶﴾

پہلی اُمتوں میں ہم نے کتنے ہی نبیؑ بھیجے (6)۔

وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ‏ ﴿۷﴾

ان کے پاس جو نبیؑ بھی آیا، وہ ان کی شخصیت اور Message کا مذاق اڑایا کرتے (7)۔

فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿۸﴾

جو ان میں زیادہ زور آور تھے انہیں ہمارے قانونِ مکافات نے سخت گرفت کر کے نیست و نابود کر دیا اور پہلی اُمتوں کی طرح ان کا حال بھی قصۂ ماضی بنا (8)۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ‏ ﴿۹﴾

اے نبی ﷺ! اگر تو ان سے پوچھے کہ ارض و سما۔۔۔اس کائنات کو کس نے تخلیق کیا تو یقیناً کہتے ہیں کہ انہیں علیم اور صاحبِ غلبہ ہستی نے پیدا کیا الاعنکبوت۔61 (9)۔

الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ‌ۚ‏ ﴿۱۰﴾

جس نے تمہارے لیے زمین کو ہموار، مسطّح بنایا اور تمہارے لیے اس میں راستے بنا دیئے تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود تک پہنچ جایا کرو (10)۔

وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ‌ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً

اور جو بلندیوں سے اندازے کے مطابق پانی برساتا

مَّيۡتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۱﴾

ہے، اس سے ہم زمینِ مردہ کو حیاتِ نو عطا کر دیتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی زندہ کر کے زمین سے نکالے جاتے ہو الاعراف۔57، الرّوم۔19 (11)۔

وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَـكُمۡ مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ﴿۱۲﴾

اور جس نے ہر نوع کی چیزیں پیدا کیں اور ہماری وحی کی رہنمائی میں کشتیاں وجود میں آئیں اور تمہارے لیے مویشی پیدا کیے جن پر تم سوار ہوتے ہو (12)۔

لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ۙ﴿۱۳﴾

تا کہ تم ان کی پشتوں پر جم کر بیٹھ سکو۔ جب تم ان پر پوری طرح جم کر بیٹھ جاؤ تو اپنے ربّ کی نعمت کو یاد کیا کرو اور اعتراف کرو کہ بلند ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے ان چیزوں کو ہمارے تابع فرمان بنادیا ورنہ ہم میں اتنی طاقت کہاں تھی کہ ہم ان پر قابو پا سکتے (13)۔

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اور ہمارا ہر قدم اپنے ربّ کے قانونِ مکافات کی طرف ہی اٹھ رہا ہے (14)۔

ع 1 15 7

وَجَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَـكَفُوۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۱۵﴾

یہ، اللہ کے بندوں میں سے کسی کو اللہ کی ہستی کا جزو Partner قرار دیتے ہیں۔ انسان یقیناً کھلا منکرِ حق ہے (15)۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصۡفٰٮكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ ﴿۱۶﴾

کیا اُس نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں پسند کیں اور تمہارے لیے بیٹے مخصوص کر دیئے ہیں؟ (16)۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۱۷﴾

جس اولاد کی مثال یہ، رحمٰن کی طرف منسوب کرتے ہیں، اگر اسی بات کی اطلاع ان میں سے کسی کو دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور سخت غمگین ہو جاتا ہے

اَلنَّحل ۔58 (17)۔

اَوَمَنۡ یُّنَشَّؤُا فِی الۡحِلۡیَةِ وَهُوَ فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ﴿۱۸﴾

کیا اللہ کے لیے ایسی اولاد پسند کرتے ہیں جس کی پرورش زیورات میں ہوئی ہو اور بحث و تمحیص میں بات بھی واضح طور پر بیان نہ کرسکتی ہو (18)۔

وَجَعَلُوا الۡمَلٰٓئِکَةَ الَّذِیۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُکۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَیُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۱۹﴾

اور انہوں نے ملائکہ، فرشتوں کو عورتیں قرار دے دیا ہے جو رحمٰن کے فرماں بردار بندے ہیں۔ کیا یہ، ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کی ایسی شہادتیں ہم ضبطِ تحریر میں لاتے جا رہے ہیں اور اُن سے اِن کے متعلّق بازپرس بھی کی جائے گی (19)۔

وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ٭ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ﴿ؕ۲۰﴾

مشرکین کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا، اس کی مشیّت ہوتی تو ہم ان ملائکہ کی پرستش نہ کرتے۔ انہیں نہیں معلوم کہ رحمٰن کی مشیّت کے کیا معنی ہیں۔ یہ محض اس بارے میں اپنی اٹکلیں دوڑاتے رہتے ہیں (20)۔

اَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ کِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِکُوۡنَ ﴿۲۱﴾

کیا اس سے پہلے ہم نے انہیں ایسی تعلیم کی حامل کوئی کتاب دی ہوئی ہے جس سے وہ وابستگی اختیار کیے ہوئے ہیں (21)۔

بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤی اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾

بلکہ خود ہی اقرار کررہے ہیں کہ ہم نے اپنے آباء کو ایک مسلک پر عمل پیرا پایا ہے اور ہم انہی کے نقوشِ قدم پر چل رہے ہیں (22)۔

وَکَذٰلِکَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ فِیۡ قَرۡیَةٍ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤی اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤی

اے رسول ﷺ! اسی سلسلۂ انبیاء کے ضمن میں، تجھ سے پہلے، ہم نے جب بھی کسی بستی میں غلط طرزِ زندگی

اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾

سے متنبّہ کرنے والا بھیجا تو آسودگی میں بدمست اور دوسروں کی کمائی پرعیش وعشرت کی زندگی بسر کرنے والوں نے بھی یہی کہا کہ ہم نے اپنے آباء Ancestors کوایک مسلک پر چلتے ہوئے پایا ہے اور ہم اُنہی کے نقوشِ قدم پر چل رہے ہیں (23)۔

قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُکُمۡ بِاَهۡدٰی مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَیۡهِ اٰبَآءَکُمۡ ؕ
قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ کٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

انذار کرنے والا کہتا کہ جس رَوشِ زندگی پر تم نے اپنے آباء کو چلتے پایا ہے خواہ میں اس کی نسبت صحیح رہنمائی بھی تمہارے پاس لے آؤں تو تم پھر بھی غلط رَوِش نہ چھوڑو گے؟ وہ کہتے کہ جو رہنمائی بھی تجھے دے کر بھیجا گیا ہے، ہم اسے تسلیم ہی نہیں کرتے (24)۔

ع 2 10 8

فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَةُ الۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۲۵﴾ ع

لہٰذا، ہم نے اُن کواُن کے جرائم کی سزادی۔ ذرا دیکھو، وحی کی تعلیم کی تکذیب کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا(25)۔

النصف

وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِیۡمُ لِاَبِیۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِیۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۶﴾ لا

جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کی تم پرستش کرتے ہو، میں ان سے بیزار اور لاتعلّق ہوں (26)۔

اِلَّا الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ فَاِنَّهٗ سَیَهۡدِیۡنِ ﴿۲۷﴾

بجز اُس ہستی کے جس نے مجھے پیدا فرمایا۔ یقیناً وہی میری رہنمائی کرتا ہے (27)۔

وَجَعَلَهَا کَلِمَةًۢ بَاقِیَةً فِیۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾

اور وہ نظریۂ توحید کو اپنی آنے والی نسلوں Posterity میں چھوڑ گیا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کیا کریں (28)۔

بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰی جَآءَهُمُ الۡحَقُّ
وَرَسُوۡلٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۹﴾

میں نے انہیں اور ان کے آباء کو ضروریاتِ زندگی فراوانی سے عطا کیں یہاں تک کہ ان کے پاس وحی

آ گئی اور اس وحی کو واضح ترین انداز میں پہنچانے والا رسول بھی (29)۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٣٠

اور جب وحی ان کے پاس آ گئی تو وہ کہنے لگے کہ یہ جھوٹ ہے اور ہم اسے ماننے کے نہیں (30)۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ
عَظِيْمٍ ۝٣١

اور کہنے لگے کہ یہ قرآن دو بڑے شہروں، طائف اور مکّہ میں سے کسی آدمی پر کیوں نہیں اتارا گیا (31)۔

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ
مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝٣٢

ذرا دیکھو، کیا تیرے ربّ کی دولت وثروت یہ بانٹتے ہیں؟ اس دنیاوی زندگی میں ان کا سامانِ معیشت ان میں ہم تقسیم کرتے ہیں ۔ اور استعداد کے فرق کی رو سے، ایک دوسرے پر مراتب میں فوقیّت بھی ہم ہی دیتے ہیں تا کہ ایک، دوسرے سے کام لیتا رہے۔ جو کچھ بھی یہ جمع کر رہے ہیں، تیرے ربّ کی رحمت اس سے بدر جہا بہتر ہے (32)۔

وَلَوْلَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ
يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا
يَظْهَرُوْنَ ۙ۝٣٣

اگر سارے انسانوں کو ایک اُمّت نہ بننا ہوتا البقرہ۔213، یونس۔19 اور ہمارا قانون ایسا ہوتا کہ یہ، ایمان کی بنیاد پر اُمّتِ واحدہ کے بجائے، گروہ در گروہ اور رحمٰن کے منکر ہوتے تو جو بھی رحمٰن کے منکر ہوتے ہم ان کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں، چاندی کی بنا دیتے (33)۔

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۙ۝٣٤

اور ان کے گھروں کے دروازے اور پلنگ بھی جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں چاندی کے بنا دیتے (34)۔

ع 3/10/9

وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور سونے کے۔ یہ سب کا سب، صرف دنیا کی زندگی کی ضروریات کا ساز و سامان ہے اور اُخروی زندگی تو اے رسول ﷺ! تیرے ربّ کے یہاں متّقین کے لیے ہے جو اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرتے ہیں (35)۔

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝

اور جو شخص رحمٰن کی طرف سے ہٹ کر کسی دوسرے کے قانون کو اختیار کرلے، ہم اس پر دین کے نظام کے مخالفین کو غالب و مستولی کردیتے ہیں اور وہی اس کے ساتھی اور رفیق ہوتے ہیں حٰم السّجدہ۔25 (36)۔

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

اور ان کے یہ رفیق، انہیں صحیح راستے سے روکتے ہیں مگر یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ صحیح رَوش پر ہیں (37)۔

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝

حتّٰی کہ جب وہ ہمارے پاس آتا ہے تو اپنے ساتھی سے کہتا ہے اے کاش! میرے اور تیرے درمیان حد درجہ دُوری حائل ہوتی۔ تُو تو بہت ہی بُرا ساتھی ہے (38)۔

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

آج کے دن تمہیں کچھ حاصل نہ ہوگا کیوں کہ تم زیادتیاں کیا کرتے تھے۔ آج تم عذاب میں Equally شامل ہو (39)۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اے نبی ﷺ! کیا تُو سُنی اَن سُنی کرنے والے بہروں کو سنا سکتا ہے یا بصیرت کے اندھوں کو یونس۔42 راہِ ہدایت دکھا سکتا ہے جب وہ صریحاً راہ گم کردہ ہوں۔ (40)۔

فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ۙ﴿۴۱﴾ اَوۡ نُرِيَنَّكَ
الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾

اے نبی ﷺ! اگر ہم تجھے دنیا کے منظر سے ہٹا دیں یا تجھے اسی زندگی میں وہ عذاب دکھا دیں جس سے ہم انہیں ڈراتے آرہے ہیں، تو بھی ہم ان کو، ان کے جرائم کی سزا دیں گے۔ ہمیں ان پر قدرت حاصل ہے یونس۔46، الرّعد۔40، المومنون۔95، المومن۔77 (41-42)۔

فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۳﴾

لہٰذا جو وحی تیری طرف بھیجی گئی ہے، تُو اس سے مضبوطی سے وابستہ رہ۔ یقیناً تُو صراطِ مستقیم پر ہے (43)۔

وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔـلُوۡنَ ﴿۴۴﴾

یہ قرآن، تیرے اور تیری قوم کے لوگوں کے لیے ایک ضابطۂ قوانین Code of life ہے۔ مصافِ زندگی میں اسے ہر لحظہ پیشِ نظر رکھنے کے حوالے سے، تم سب سے مستقبل قریب میں باز پرس کی جائے گی (44)۔

ع 4 10 10 وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلۡنَا مِنۡ
دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾

تجھ سے پہلے، ہم نے جو اپنے رسولؑ بھیجے، اے نبی ﷺ! تُو ان سے یعنی ان کی پیش کردہ وحی کی تعلیم سے دیکھ لے کہ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا، اور الٰہ قرار دیئے ہیں جن کی محکومیّت اختیار کی جائے (45)۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ٮِٕه فَقَالَ
اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۶﴾

ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی آیات دے کر بھیجا۔ موسیٰ علیہ السلام نے انہیں کہا کہ میں عالم گیر انسانیت کی ربوبیّت کرنے والے ربّ کا رسولؑ ہوں (46)۔

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾

سو، جب وہ ان کے پاس ہماری آیات لے کر آیا تو وہ

فوراً اس کا مذاق اڑانے لگے (47)۔

وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا‌ ۚ وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

ہم کوئی قانون ان کے سامنے لاتے تو صرف اس لیے کہ وہ اس سے پہلے کی......اس کی مثیل وہم صفت فکری دلیل سے بہتر ہوتا تھا لیکن انہوں نے درخورِ اعتنا نہ سمجھا تو ہم نے انہیں عذاب میں ماخوذ کرلیا کہ شاید وہ قانونِ مکافات کی طرف رجوع کرلیں (48)۔

وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ‌ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾

وہ کہنے لگے کہ اے صاحبِ علم وپیشوا! تُو اپنے ربّ سے ہمارے لیے یہ دعا کرکہ جس عذاب کے ٹلنے کا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا ہوا ہے، وہ ہم سے ٹل جائے۔ ہم ضرور راہِ ہدایت پرآجائیں گے الاعراف۔134 (49)۔

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾

جب ہم نے ان سے عذاب کو ہٹالیا تو وہ فوراً عہد شکنی پر اتر آئے الاعراف۔135 (50)۔

وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ‌ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾

اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا کہ اے میری قوم کے لوگو! کیا مصر اور ان نہروں پر جو میرے انتظام میں بہہ رہی ہیں، مجھے حاکمیّتِ اعلیٰ حاصل نہیں؟ تم غور کیوں نہیں کرتے (51)۔

اَمۡ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ﴿۵۲﴾

کیا میں اس ذلیل شخصؑ سے بہتر نہیں ہوں، اور وہ واضح طور پر اظہارِ مدّعا بھی نہیں کرسکتا (52)۔

فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾

اسؑ پر سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے گئے یا اسؑ کے جلو میں صف در صف ملائکہ، فرشتے کیوں نہیں آئے (53)۔

فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۴﴾

اس نے اپنی قوم کے لوگوں کی عقل وفکر کو سطح بین بنا دیا، سو، وہ اس کے پیچھے لگ گئے۔ وہ لوگ تھے ہی فاسق (54)۔

فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۵۵﴾

لہٰذا، جب انہوں نے اپنے کو ہمارے غضب کا سزاوار بنالیا تو ہم نے انہیں ان کے جرموں کی سزادی اور سب کو غرقاب کردیا (55)۔

ع 5 11 11 فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۵۶﴾

اور انہیں ماضی کی داستانِ پارینہ بنادیا اور آنے والے لوگوں کے لیے ایک مثال (56)۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿۵۷﴾
وَقَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾

جب عیسیٰ علیہ السلام ابنِ مریم کی مثال بیان کی جاتی ہے تو اے رسول ﷺ! تیری قوم کے منکرین Disbelievers چیختے چلّاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیا ہمارے الٰہ بہتر ہیں یا وہ، ابنِ مریم؟ یہ مثال وہ صرف تجھ سے جھگڑنے کی خاطر ہی بیان کررہے ہیں۔ اصل بات کو سمجھتے ہیں۔ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو (57/58)۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ﴿۵۹﴾

وہ تو اللہ کے قوانین کے آگے جھکنے والا ایک فرد تھا۔ ہم نے اس پر، نبوّت سے سرفراز کرکے، فضل وکرم اور احسان فرمایا اور نبی اسرائیل کے لیے اعلیٰ سیرت کا ایک Model بنادیا (59)۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾

اگر ہم چاہتے تو تمہاری جگہ فرشتے زمین پر آباد کردیتے اور وہ، یکے بعد دیگرے، جانشین بنتے چلے جاتے (60)۔

وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا

اور قیامت کا علم تو یقیناً اسی اللہ کو ہے 43/85 سو، تم اس

صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

بارے میں کسی تردّد میں نہ پڑ جایا کرو اور میری ہی اتباع کرتے رہو۔ یہی صراطِ مستقیم ہے (61)۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۲﴾

سرکش جذبات، کہیں تمہیں اس بات سے روک نہ دیں۔ وہ یقیناً تمہارے کھلے دشمن ہیں (62)۔

وَلَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾

جب عیسیٰ علیہ السلام واضح قوانین لے کر آیا تو فرمایا میں تمہارے پاس Code of wisdom لایا ہوں جو فیصلہ میں عدل وانصاف کو ملحوظ رکھنے والا ہے تاکہ تم جن بعض امور میں اختلاف کرتے ہو، میں ان میں مستور حقائق کو ظاہر کردوں۔ لہٰذا تم اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہو اور مجھے Follow کرتے چلے جاؤ (63)۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۴﴾

اللہ ہی میرا اور تمہارا نشوونما دینے والا ہے۔ سو اپنی قوّتوں اور صلاحیتوں کو اسی کے قوانین ہی کے مطابق صرف کیا کرو۔ یہی صراطِ مستقیم ہے (64)۔

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾

پھر مختلف گروہ باہم اختلاف کرنے لگے۔ قانون شکن لوگوں کے لیے دردناک عذاب کے دن ہلاکت ہی ہوگی (65)۔

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾

کیا یہ لوگ صرف ظہورِ نتائج کی گھڑی کے آنے کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک آجائے اور انہیں پتا بھی نہ چلے (66)۔

ع 6 11 12 اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۷﴾

اُس روز ماسوائے متّقین کے، گہرے دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن بن جاتے ہیں (67)۔

يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۸﴾

اللہ فرماتا ہے، اے میرے بندو! آج، تمہیں کوئی خوف

ہوگا اور نہ حزن (68)۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ۚ‏ ٦٩

جو ہمارے قوانین پر ایمان لاتے اور ان قوانین کے آگے سرِ تسلیم خم کیے رہتے تھے (69)۔

اُدۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ اَنۡتُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ‏ ٧٠

تم اور تمہارے ہم ذوق ساتھی، مسرور و فرحاں، جنّت میں داخل ہو جاؤ (70)۔

يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّاَكۡوَابٍ‌ ۚ وَفِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ‌ ۚ وَاَنۡتُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ‌ ۚ‏ ٧١

ان پر سونے کے بڑے پیالوں اور جام کا دَور چلتا ہے اور وہاں ہر من پسند چیز ہے جو دیکھنے میں بھی لذّت بخش ہو۔ اور تم وہاں ہمیشہ رہو گے (71)۔

وَتِلۡكَ الۡجَـنَّةُ الَّتِىۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ‏ ٧٢

یہی وہ جنّت ہے جس کے تم، اپنے اعمال کے عوض، وارث بنا دیئے گئے ہو (72)۔

لَـكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ‏ ٧٣

وہاں تمہارے لیے بکثرت میوہ جات ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے (73)۔

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ۖ ۚ‏ ٧٤

مجرمین، جہنّم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے (74)۔

لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَهُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ‌ ۚ‏ ٧٥

ان سے جہنّم کے عذاب کی شدّت میں کمی نہیں کی جاتی۔ وہاں وہ مایوس پڑے ہوتے ہیں (75)۔

وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ‏ ٧٦

ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی ذات پر ظلم ڈھانے والے تھے (76)۔

وَنَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ‌ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ‏ ٧٧

وہ، داروغۂ جہنّم سے کہتے ہیں کہ اپنے ربّ سے کہو کہ ہمارا خاتمہ ہی کر ڈالے۔ وہ جواب میں کہتا ہے کہ تمہیں یہاں ہی رہنا ہوگا (77)۔

لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ بِالۡحَـقِّ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَـقِّ كٰرِهُوۡنَ‏ ٧٨

ارشادِ باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ حق ہماری طرف سے تم

تک آ گیا تھا لیکن تم میں سے اکثر پر حق، گراں گزرتا تھا (78)۔

اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾

اے رسول ﷺ! ہاں اگر ان کفّار نے تمہارے خلاف کوئی مضبوط Planning کر لی ہے تو ہم نے بھی مستحکم فیصلہ کر لیا ہے (79)۔

اَمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّہُمۡ وَ نَجۡوٰىہُمۡ ؕ بَلٰی وَ رُسُلُنَا لَدَیۡہِمۡ یَکۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾

کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کے رازوں اور خفیہ مشوروں کو سن نہیں رہے؟ کیوں نہیں، بلکہ ہمارے فرستادے، ان کے پاس بیٹھے لکھتے بھی رہتے ہیں (80)۔

قُلۡ اِنۡ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ٭ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾

اے رسول ﷺ! ان پر واضح کر دے کہ اگر رحمٰن کے کوئی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے اظہارِ نفرت کرنے والا ہوتا (81)۔

سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾

کائنات کی ربوبیّت کرنے والا؛ اس نظامِ ربوبیّت کے مرکزی کنٹرول پر محکم گرفت رکھنے والا، جن صفات سے یہ اسے متّصف کرتے ہیں، ان سے بلند و ارفع ہے (82)۔

فَذَرۡہُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾

اے رسول ﷺ! انہیں، ان کے حال پر چھوڑ دے کہ یہ بے مقصد، بلا نتیجہ اور فضول باتوں میں الجھے رہیں یہاں تک کہ وہ دن اِن کے سامنے آ جائے جس سے ان کو متنبّہ کیا جاتا ہے (83)۔

وَ ہُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰہٌ ؕ وَ ہُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾

پستیوں میں بھی وہی الٰہ ہے اور فضائے کائنات میں بھی وہی الٰہ۔۔۔ صاحبِ اقتدار ہے جس کی عظمتوں کے

سامنے عقل وادراک متحیّر رہ جاتے ہیں۔ جو صاحبِ حکمت ہے اور وہ Ever knowing بھی ہے (84)۔

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٥﴾

ثبات، استحکام اور نشوونما کی مظہر ہے وہ ذات کہ بلندیوں اور پستیوں اور ان کے مابین، اسی کی Sovereignty، اسی کا اقتدار ہے۔ مرنے کے فوراً بعد ظہورِ نتائج کی گھڑی کا علم بھی اُسے ہی ہے۔ اور اسی کے قانونِ مکافات ہی کی طرف تم لوٹتے ہو (85)۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾

جن کو یہ لوگ، اللہ کو چھوڑ کر، مدد کے لیے پکارتے ہیں، وہ گواہی دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے ماسوائے اس کے جو سچّی گواہی دے البقرہ۔ 255 اور اُسے وہ لوگ جانتے بھی ہوں جن کے حق میں گواہی دی جائے (86)۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٨٧﴾ لا

اے رسول ﷺ! اگر تو ان سے پوچھے کہ انہیں کس ہستی نے پیدا کیا تو یقیناً یہی کہتے ہیں کہ اللہ نے۔ تو ان سے پوچھو کہ پھر کدھر الٹے پھرے جاتے ہو (87)۔

وقف لازم

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ م

اور رسول ﷺ کا دردمندانہ انداز سے یہ کہنا کہ اے میرے نشوونما دینے والے! یہ ہیں میری قوم کے لوگ جو دین کی اقدار پر ایمان نہیں لا رہے (88)۔

ع 7 22 13 فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ ع

ارشادِ باری تعالیٰ ہوگا کہ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دے اور سلامتی کی دعا دے دے۔ مستقبل قریب میں یہ انجام دیکھ لیں گے (89)۔

سُوۡرَةُ الدُّخَانِ (۴۴)

اٰیَاتُهَا ۵۹ — رُکُوۡعَاتُهَا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

12 حٰمٓ ۚ﴿۱﴾

حمید، مجید کا ارشاد ہے حٰمٓ السّجدہ ۔1 (1)۔

وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ﴿۲﴾

یہ کتاب مبین، قرآن شاہد ہے اس حقیقت کا (2)۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿۳﴾

کہ ہم نے اسے ایسی رات میں نازل کیا البقرہ۔185، القدر۔1 جو اس تنزیل کے توسّط سے نوعِ انسانی کے لیے سرچشمۂ ثبات، استحکام اور نشو ونما بن گئی۔ ہم یقیناً مکافاتِ عمل سے متنبّہ کرتے چلے آ رہے ہیں (3)۔

فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۙ﴿۴﴾

اس میں، تمام مبنی بر حکمت قوانین کو واضح اور نکھار کر بیان کر دیا گیا ہے (4)۔

اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ۚ﴿۵﴾

ہر قانون ہماری طرف سے نافذ کیا گیا ہے۔ ہم ہی رسولوںؑ کو بھیجتے رہے ہیں (5)۔

رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۙ﴿۶﴾

یہ سلسلۂ رُسُل تیرے ربّ کی طرف سے رحمت ہے۔ وہ، یقیناً سننے والا اور Ever knowing ہے (6)۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۷﴾ وقف لازم

اگر تم علم و تحقیق کی بنا پر یقین رکھتے ہو تو وہ کائنات کی پستیوں اور بلندیوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کی، تسلسل کے ساتھ، نشو ونما کرنے والا ہے (7)۔

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾

اس کے علاوہ کوئی اور الٰہ نہیں جس کا اقتدار تمام کائنات پر چھایا ہوا ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت سے ہمکنار کرتا ہے۔ تمہارا بھی اور تمہارے پہلے آباء

Ancestors کا بھی ربّ ہے (8)۔

بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ۝٩

لیکن یہ، منکرینِ وحی، پھر بھی شک میں پڑے ایسے کاموں میں مشغول ہیں جن کا حاصل کچھ نہیں (9)۔

فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۝١٠

اے مخاطب! تُو اُس عہد کا انتظار کر جب ساری فضا میں خشک سالی کی وجہ سے دھواں ہی دھواں نظر آئے گا...... مصائب وآلام عام ہو جائیں گے (10)۔

يَّغۡشَى النَّاسَ‌ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝١١

اور انسانوں پر چھا جائیں گے۔ یہ عذاب الیم ہی تو ہوگا (11)۔

رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ۝١٢

اُس وقت پکاریں گے کہ اے ہمارے ربّ! ہم سے یہ عذاب دور کر دے۔ ہم تیرے دین کی اقدار پر ایمان لاتے ہیں (12)۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۝١٣

یہ کہاں عبرت حاصل کریں گے حال آں کہ ان کے پاس رسولؐ آ گیا ہے جو پیغامِ رسالت واضح اور کھول کر بیان کرنے والا ہے (13)۔

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ‌ۘ ۝١٤ وقف لازم

دیکھو! انہوں نے پھر پیغامِ حق سے منہ پھیر لیا اور کہتے ہیں کہ یہ شخص جنوں زدہ ہے اور اسے کسی نے یہ باتیں سکھا دی ہیں (14)۔

اِنَّا كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ‌ۘ ۝١٥ وقف لازم

ہم عذاب کو چندے دور تو کر دیں مگر تم پھر پچھلی رَوِش کی طرف پلٹ جاؤ گے (15)۔

يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى‌ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ۝١٦

ایک روز ہم ان کی سخت گرفت کریں گے۔ ہم جرم کی سزا یقیناً دیا کرتے ہیں (16)۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ۙ﴿۱۷﴾

ہم نے اس سے پہلے، قومِ فرعون کو بھی مواقع فراہم کیے کہ وہ اپنی حقیقی سیرت کی پرکھ کرلیں اور ان کے پاس نرم خُو، خلیق اور وسیع الظّرف رسول علیہ السلام آیا (17)۔

اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ﴿۱۸﴾

اس نے کہا کہ اللہ کے ان بندوں، بنی اسرائیل کو میرے حوالے کردو۔ میں تمہارا ایسا رسول ہوں جس پر تم امن، اطمینان اور حفاظت کی خاطر اعتماد کر سکتے ہو (18)۔

وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۚ﴿۱۹﴾

اور اللہ کے احکام کے خلاف سرکشی اختیار نہ کرو۔ میں تمہارے پاس رَوشن دلائل لے کر آیا ہوں (19)۔

وَاِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾

میں اپنے اور تمہارے ربّ کی پناہ لیے ہوئے ہوں تاکہ ایسا نہ ہو کہ تم مجھ سے قطع تعلّق کر کے ملک بدر کردو (20)۔

وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾

اگر تم میری طرف سے پیش کردہ دینی اقدار پر ایمان نہیں لاتے تو تم میرے مشن سے کنارہ کش رہو (21)۔

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ الثلثة

پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ربّ سے مخاطب ہو کر عرض کی کہ یہ بلاشبہ مجرم قوم کے لوگ ہیں (22)۔

فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ۙ﴿۲۳﴾

اللہ کی جانب سے حکم ہوا کہ میرے بندوں، بنی اسرائیل کو راتوں رات لے جا۔ یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا طٰہٰ۔77، الشّعرا۔52 (23)۔

وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾

دریا نے جو راستہ خشک ہو کر بلند اور کشادہ کر دیا ہے، تو،

انہیں وہاں سے لے جا طٰہٰ ۔77، الشّعرا۔63 وہ لشکر غرق کر دیا جائے گا (24)۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ۝٢٥

وہ فرعونی بہت سے باغات اور چشمے چھوڑ گئے (25)۔

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ۝٢٦

اور سر سبز کھیتیاں اور عمدہ رہائش گاہیں (26)۔

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۙ۝٢٧

اور نعمائے زندگی جن میں وہ مزے کر رہے تھے الشُّعرا۔58-57(27)۔

كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝٢٨

یہ تو ہوا اُن کے ساتھ، اور ان کے بعد دوسرے لوگوں، بنی اسرائیل کو ہم نے اِن چیزوں کا وارث بنا دیا الشُّعرا۔59 (28)۔

ع 1 29 14 فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝٢٩

اور فرعونیوں پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ انہیں تلافی کے لئے مہلت ہی دی گئی (29)۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۙ۝٣٠

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلّت آمیز عذابِ زندگی سے نجات عطا کی (30)۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٣١

فرعون سے بھی۔ وہ سرکش اور حدود شکن انسانوں میں بہت بڑھا ہوا تھا (31)۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۚ۝٣٢

ہم نے بنی اسرائیل کو ان کے استحقاق کو جانتے ہوئے انہیں اقوامِ عالم میں برگزیدہ کر دیا (32)۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰۗؤٌا مُّبِيْنٌ ۝٣٣

اور ہم نے انہیں قوانینِ زندگی عطا کیے جن پر عمل پیرا ہونے سے ان کی حقیقی سیرت اور مضمر جوہروں کی نمود کے واضح مواقع تھے (33)۔

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ۝٣٤

یہ کفّارِ مکّہ قریش، کہتے ہیں کہ (34)۔

اِنۡ ہِیَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی وَ مَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾

یہ ہماری پہلی ہی موت ہے اور ہم دوبارہ نہیں زندہ کیے جا سکتے (35)۔

فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾

اگر تم اپنی بات میں سچّے ہو تو ہمارے آباء کو زندہ کر کے لاؤ (36)۔



اَہُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ اَہۡلَکۡنٰہُمۡ ۫ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾

ذرا موازنہ کر کے دیکھو کہ کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم، اور ان سے پہلے کے لوگ۔ ہمارے قانونِ مکافات نے ان سب کو نیست و نابود کر دیا۔ وہ بھی یقیناً مجرم صفت لوگ تھے (37)۔

وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾

ہم نے پستیوں اور بلندیوں اور جو کچھ ان کے مابین ہے، بے مقصد اور کھیل تماشا نہیں بنایا (38)۔

مَا خَلَقۡنٰہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾

ہم نے انہیں ایک Solid حقیقت یونس۔4، اور حکمت کے تقاضوں کے مطابق تخلیق کیا ہے تا کہ انسانوں کے اعمال کے محکم اور تعمیری نتائج مرتّب ہو کر سامنے آتے رہیں الرّوم۔8، الجاثیہ۔22، النجم۔31۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ اس حقیقت کو سمجھتے نہیں (39)۔



اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿ۙ۴۰﴾

ان سب کے لیے فیصلے کا دن، ایک مقرّرہ وقت پر ہی ہوتا ہے (40)۔

یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡئًا وَّ لَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿ۙ۴۱﴾

اُس روز کوئی دوست، کسی دوست کے ذرا کام نہیں آتا اور نہ ہی اُن کو کوئی بچا سکتا ہے الزّخرف۔67 (41)۔

ع 2 13 15

اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۲﴾

ماسوائے اُن لوگوں کے جن کو اللہ اپنی رحمت سے نوازدے۔ بے شک، وہ غالب اور رحمت فرمانے والا ہے (42)۔

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ۙ﴿۴۳﴾

زقوم کا درخت اصّٰفّٰت۔62، الواقعہ۔52 (43)۔

طَعَامُ الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾

یہ ان کا کھانا ہے جن کی صلاحیّتیں افسردہ و پژمردہ اور قوّتیں مضمحل ہوکر ذات کی نشوونما رُک چکی ہوگی، (44)۔

معانقة 14

كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِىۡ فِى الۡبُطُوۡنِ ۙ﴿۴۵﴾

پگھلے ہوئے تانبے کی مانند پیٹوں میں جوش مارے گا (45)۔

كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۶﴾

کھولتے ہوئے پانی کی طرح (46)۔

خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۴۷﴾

حکم ملے گا کہ اسے پکڑلو اور بے دردی سے گھسیٹ کر جہنّم کے وسط میں لے آؤ (47)۔

ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ؕ﴿۴۸﴾

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈھیل دو (48)۔

ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿۴۹﴾

کہا جائے گا لے، چکھ۔ تُو، بڑا طاقت ور اور باعزّت بنا ہوا تھا (49)۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

یہ ہے وہ کچھ جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے (50)۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ ۙ﴿۵۱﴾

متّقین، یقیناً ایسے مقام میں ہیں جہاں انہیں پورا پورا اطمینان، امن اور حفاظت حاصل ہے (51)۔

فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۚ﴿۵۲﴾

یعنی باغات اور چشموں کے مابین الذٰریات۔15، الطّور۔17 (52)۔

يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ۚ﴿۵۳﴾

اعلیٰ قسم کا باریک اور دبیز ریشمی لباس زیبِ تن کیے ہوئے، آمنے سامنے بیٹھتے ہیں (53)۔

ایسی ہے ان کی پذیرائی۔ اور ہم، پاکیزہ عقل وفراست of Pure and clean intellect والوں کو ان کے ہم نشین ورفقاء بنادیتے ہیں الطُّور۔20 (54)۔

يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيۡنَ ۙ﴿۵۵﴾

وہاں، وہ امن و اطمینان سے ہر نوع کے پھل طلب کرلیا کرتے ہیں (55)۔

لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى‌ ۚ وَوَقٰٮهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ۙ﴿۵۶﴾

وہاں، انہیں پہلی موت کے سوا، اور موت نہیں آئے گی اور انہیں جحیم کے عذاب سے بچالیا الطُّور۔18 (56)۔

فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۵۷﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تیرے ربّ کا فضل ہے۔ یہی عظیم کامیابی ہے (57)۔

فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

ہم نے قرآن کو تیری زبان میں سہل کردیا ہے تاکہ غوروفکر کرکے اسے زندگی کے ہر شعبہ میں، ہر لحظہ پیشِ نظر رکھیں اور اس کے مطابق فیصلے کیا کریں (58)۔

ع 3 17 16 فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾

تُو بھی نتائج کے لیے منتظر رہ اور یہ بھی انتظار کریں (59)۔

اٰیاتُھا ۳۷ (۴۵) سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ رُکُوۡعَاتُھَا ۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾

حمید، مجید حٰمٓ السّجدہ۔41، کا ارشاد ہے کہ (1)۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾

یہ کتاب، قرآن اُس اللہ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جو مبنی بر حکمت غلبہ واقتدار کا مالک ہے (2)۔

اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ﴿۳﴾

یقیناً کائنات میں، مومنین کے لیے نشانیاں Symbols

ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں جو ان کی توجہ اللہ اور اس کے قوانین کی طرف منعطف کراتی رہتی ہیں (3)۔

وَفِيۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَۙ ۝٤

خود تمہاری تخلیق میں اور، اُن جانداروں میں جو پھیلا دیے گئے ہیں، اُن لوگوں کے لیے قوانین مضمر ہیں جو علم و تحقیق کی بنا پر کائناتی قوانین پر یقین رکھتے ہیں (4)۔

وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ
الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝٥

دن اور رات کے ادل بدل کر یکے بعد دیگرے آنے، اور بلندیوں سے بارش برسانے اور اُس سے زمینِ مردہ کو حیات نَو بخشنے، اور ہواؤں کے رخ کو ایک سمت سے دوسری سمت کی طرف پھیر دینے میں اُن لوگوں کے لیے قوانین کی علامات ہیں جو عقل و فکر سے کام لیتے ہیں (5)۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۭ
بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٦

اے رسول ﷺ! یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تجھے ٹھوس Solid حقائق کے ساتھ بیان کر رہے ہیں۔ لہٰذا، یہ لوگ، اللہ اور اس کی آیات کے بعد، کون سی ایسی بات ہے جس پر ایمان لائیں گے (6)۔

وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍۙ ۝٧

ہر جھوٹے اور مجرم کے لیے ہلاکت ہی ہے (7)۔

يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ
يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝٨

وہ اُن آیات کو جو اُسے سنائی جاتی ہیں، سنتا تو ہے پھر بھی تکبّر سے اپنی ضد پر اڑ جاتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ اے رسول ﷺ! اسے دردناک عذاب کی نوید دے دے (8)۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا ِۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؕ۝٩

جب ہماری آیات میں سے کچھ کا اسے علم ہوتا ہے تو ان کا مذاق اڑانے لگتا ہے۔ انہی جیسے لوگوں کے لیے ذلّت آمیز عذاب ہے (9)۔

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؕ۝١٠

ان کے آگے جہنّم ہے۔ ان کا کیا کرایا ان کے کسی کام نہیں آئے گا اور نہ وہ لوگ جنہیں، یہ اللہ کو چھوڑ کر، اپنا مددگار بنائے ہوئے ہیں۔ ان کے لیے سخت عذاب ہوگا (10)۔

ع 1 11 17 هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ
مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١

یہ قرآن سراپا ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے ربّ کی آیات کے منکر ہیں ان کے لیے ایسا دردناک عذاب ہے جو انہیں اضطرابِ پیہم میں رکھتا ہے (11)۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ۝١٢

اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے دریا کو تمہارے تابع فرمان Sub-Servient کر دیا ہے کہ اس میں اس کے قانون کے مطابق کشتیاں چلیں اور تم اس میں سے سامانِ معیشت حاصل کر سکو اور تم مختلف اسباب و ذرائع سے فائدہ اٹھا سکو (12)۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١٣

کائنات کی پستیوں اور بلندیوں کی ہر چیز کو اس نے قانون کا پابند بنا کے تمہارے زیرِ تسخیر کر دیا ہے He has made sub-servient to you۔ غور و فکر کرنے والوں کے لیے ان میں قوانین مضمر ہیں (13)۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ

اے رسول ﷺ اہلِ ایمان سے کہہ دے کہ اُن لوگوں

لِیَجۡزِیَ قَوۡمًۢا بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾

سے جو اللہ کی طرف سے ملنے والی عقوبتوں اور سزاؤں سے بے خوف ہو رہے ہیں، درگزر کرتے رہیں تاکہ اللہ، ایسے لوگوں کو خود انکے کیے کی سزا دے (14)۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ اَسَآءَ فَعَلَیۡهَا ۫ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾

جو صلاحیّت پرور کام کرتا ہے تو اپنی ذات کے فائدے کے لیے کرتا ہے اور جو برائی کا مرتکب ہوتا ہے تو اس کا وبال اس کی ذات پر ہی پڑتا ہے حٰمٓ سجدہ۔46۔آخر الامر، تمہیں اپنے ربّ کے قانونِ مکافات کی طرف ہی جانا ہوتا ہے (15)۔

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡکِتٰبَ وَ الۡحُکۡمَ وَ النُّبُوَّۃَ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۚ۱۶﴾

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب عطا کی اور اُسے نافذ کرنے کے لیے حکومت بھی دی اور ان میں نبوّت کو جاری رکھا الانعام۔90، اور انہیں پسندیدہ اور مرغوبِ طبع سامانِ زیست عطا کیا اور اقوامِ عالم پر انہیں فضیلت دے کر سرفراز کیا (16)۔

وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّکَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ فِیۡمَا کَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾

اور انہیں ہم نے واضح قوانین واحکام دیئے تو انہوں نے، وحی کا علم آجانے کے بعد، باہم حسد وعناد کی بنا پر آپس میں اختلاف پیدا کرلیا۔ اے رسول ﷺ! تیرا ربّ، مرنے کے بعد فوراً ظہورِ اعمال کے لیے یکبارگی اٹھ کھڑے ہونے کے وقت، انکے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کردیتا ہے جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے (17)۔

ثُمَّ جَعَلۡنٰکَ عَلٰی شَرِیۡعَۃٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾

ہم نے تمہیں وحی کی واضح راہ پر لگا دیا ہے۔ لہٰذا، تو اسی پر گامزن رہ اور جو حق کو نہیں سمجھے، تو ان کی خواہشات کی

پیروی نہ کرنا (18)۔

إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ
بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

یہ لوگ، اللہ کے مقابلے میں تیرے کسی کام نہیں آ سکتے۔ یہ حدود شکن لوگ تو ایک دوسرے کے دوست ہی ہیں اور اللہ متّقین کا دوست اور مددگار ہے جو اس کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرتے ہیں (19)۔

هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

یہ انسانوں کے لیے واضح دلائل، کھلے کھلے حقائق ہیں اور علم ویقین کی بناء پر ایمان رکھنے والوں کے لیے سراپا ہدایت اور رحمت کا سرچشمہ ہیں الاعراف۔203 (20)۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ
كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ
وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ ع 2 10 18

کیا جو لوگ جرائم کے مرتکب ہو رہے ہیں، یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں ان جیسا قرار دے دیتے ہیں جو اقدارِ وحی پر ایمان لاتے اور صلاحیّت پرور کام کرتے ہیں؟ کیا ان دونو گروہوں کا جینا اور مرنا...... ساری زندگی ایک جیسی ہوتی ہے؟ بڑا ہی غلط فیصلہ ہے جو یہ کر رہے ہیں (21)۔

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ
نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

اللہ نے ارض وسما۔۔۔کائنات کو با مقصد اور حکمت کے تقاضوں کے مطابق پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص کو اس کے عمل کا نتیجہ مل جائے یونس۔4، النّجم۔31 اور اُن کی حق تلفی نہیں کی جاتی (22)۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ
وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً

اے مخاطب! کیا تُو نے کبھی اس شخص کے متعلّق غور کیا ہے جس نے اپنی خواہشات ہی کو الٰہ بنا لیا ہے، اور وہ

فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

سب کچھ جانتے ہوئے بھی اللہ کے راستے سے بھٹک جاتا ہے اور اللہ کے قانونِ مکافات کی طرف سے اس کے کانوں اور دل پر مہر لگ جاتی اور اس کی آنکھوں پر پردہ پڑ جاتا ہے المنافقون ۔3۔ اَلنّحل ۔108 اللہ کے بغیر، کون ہے جو اسے ہدایت دے سکے۔ کیا تم غور وفکر نہیں کرتے؟ (23)۔

وَقَالُوۡا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ‌ ۚ وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ‌ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾

یہ کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف اسی دنیا کی زندگی ہے۔ یہیں ہمیں جینا اور یہیں مرجانا ہے۔ یہ صرف وقت Time ہی ہے جو Through deterioration ہمیں فنا کر دیتا ہے۔ انہیں حقیقت کا کوئی علم نہیں۔ یہ محض ظن وگمان سے کام لے رہے ہیں (24)۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾

جب انہیں ہماری واضح آیات پیش کی جاتی ہیں تو ان کے پاس یہ کہنے کے سوا اور کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم اپنے دعوے میں سچّے ہو تو ہمارے آباء کو زندہ کر کے لے آؤ (25)۔

قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع 3 5 19

اے رسول ﷺ! انہیں بتا دے کہ اللہ ہی نے تمہیں زندگی دی ہے، وہی تمہیں موت دے دیتا ہے۔ پھر مرنے پرفوراً دوبارہ زندہ کر کے ظہورِ نتائج کے لیے اٹھائے جانے کے وقت، جس میں کوئی شبہہ نہیں، تمہیں اکٹھا کر لیتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ اس بات کو سمجھتے

نہیں (26)۔

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَیَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ یَوۡمَئِذٍ یَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

کائنات پر اقتدارِ کُلّی اللہ ہی کا ہے اور مرنے پر جس وقت یکبارگی دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جاتا ہے، اس روز یہ باطل کوش خسارے میں رہتے ہیں (27)۔



وَتَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ۟ كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤی اِلٰی كِتٰبِهَا ؕ اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾

تو ہر ایک قوم کو عاجزی اور درماندگی کے عالم میں دیکھتا ہے۔سب قوموں کو ان کے اعمال نامے کی طرف بلایا جاتا ہے۔انہیں کہا جاتا ہے کہ آج تمہیں، ان اعمال کا نتیجہ دیا جارہا ہے جو تم کرتے رہے ہو (28)۔

هٰذَا كِتٰبُنَا یَنۡطِقُ عَلَیۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾

یہ ہے ہمارا مرتّب کردہ اعمال نامہ۔ تمہیں ہر بات ٹھیک ٹھیک بتا رہا ہے۔ جو کچھ تم کیا کرتے تھے، ہم لکھتے جاتے تھے (29)۔

فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۳۰﴾

لہٰذا، جو لوگ وحی کی اقدار پر ایمان لائے اور صلاحیّت پرور کام کرتے رہے، ان کا ربّ، انہیں اپنے سایۂ رحمت میں داخل فرما لیتا ہے۔ یہ ایک نمایاں کامیابی Achievement ہے (30)۔

وَاَمَّا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ۟ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾

اور رہے کفّار، تو اُن سے کہا جاتا ہے کہ کیا تمہیں، میری آیات پیش نہیں کی جاتی رہیں مگر تم تکبّر سے منہ پھیر لیتے تھے۔تم لوگ تھے ہی مجرم (31)۔

وَاِذَا قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَیۡبَ فِیۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿۳۲﴾

جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچّا ہے اور مرنے پر فوراً یکبارگی دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جانے کا بلا ریب ظہور ہوگا تو تم کہا کرتے تھے کہ ہم نہیں جانتے دوبارہ

	زندہ کر کے اٹھایا جانا کیا ہوتا ہے۔ ہم تو اسے ایک وہم سا خیال کرتے ہیں اور ہم اس پر یقین کرنے والے نہیں (32)۔
وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝٣٣	اوران کے اعمالِ بد جو وہ کیا کرتے تھے، کھل کران کے سامنے آگئے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، اس نے انہیں آن گھیرا (33)۔
وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ۝٣٤	اوران سے کہا جاتا ہے کہ آج ہم تمہیں قابل اعتنا نہیں سمجھتے جس طرح تم نے آج کے دن کے سامنا کرنے کی پرواہ نہیں کی تھی۔ تمہارا ٹھکانا جہنّم کی آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں (34)۔
ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا‌ ۚ فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ۝٣٥	یہ اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنایا ہوا تھا اور دنیاوی زندگی نے تمہیں مبتلائے فریب کر رکھا تھا۔ آج، انہیں اس نارِ جہنّم سے نہیں نکالا جائے گا اور نہ ان سے راضی ہو کر ان سے عذاب دور کیا جائے گا الرّوم۔57 (35)۔
فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٣٦	لہٰذا، ستائش و تحسین اللہ ہی کے لیے ہے پستیوں اور بلندیوں کا ربّ ہے اور Innumerable physical worlds کی ہر شے کی ربوبیّت کا بھی ضامن ہے الفاتحہ۔1 (36)۔
ع 4 11 20 وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ۖ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝٣٧	اور ارض و سماء، جملہ کائنات میں اقتدارِ اعلیٰ Sovereignty اُسی کی ہے اور وہ مبنی بر حکمت غلبے اور قوّتوں کا مالک ہے (37)۔